# ''نوجوان نسل کو ختم نبوت کی اہمیت سے آگاہ کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے

## مرکز تحفظ اسلام ہند کے عظیم الشان ''تحفظ ختم نبوت ؐ کانفرنس'' سے مولانا محمد مقصود عمران رشادی کا خطاب

لازوال ڈیسک

بنگلور/// مرکز تحفظ اسلام ہند کے زیر اہتمام منعقد پندرہ روزہ عظیم الشان آن لائن ''تحفظ ختم نبوت ؐ کانفرنس'' کی نویں نشست سے خطاب کرتے ہوئے جامع مسجد سٹی بنگلور کے امام وخطیب حضرت مولانا ڈاکٹر محمد مقصود عمران صاحب رشادی مدظلہ نے فرمایا کہ تمام مسلمانوں کا یہ متفق علیہ عقیدہ ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے سب سے آخری نبی رسول ہیں۔ اللہ تعالی نے آپ ؐ کو اس جہاں میں بھیج کر بعثت انبیاء کا سلسلہ ختم فرما دیا ہے۔ اب آپ ؐ کے بعد کوئی نبی مبعوث نہیں ہوگا۔ نبی کریم ؐ کی ختم نبوت کا ذکر قرآن مجید کی متعدد آیات میں نہایت ہی جامع انداز میں صراحت کے ساتھ کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ''محمد ؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور آخری نبی ہیں''۔ اس آیتِ کریمہ میں اللہ تعالی نے نبی کریم ﷺ کو خاتم النبین کہہ کر یہ اعلان فرما دیا ہے کہ آپ ؐ ہی آخری نبی ہیں اور اب قیامت تک کسی کو نہ منصب نبوت پر فائز کیا جائے گا اور نہ ہی منصب رسالت پر۔ مولانا نے فرمایا کہ قیامت کی نشانیوں میں سے ایک، جھوٹے دجالوں کا خروج ہے۔ یہ ایسے لوگ ہوں گے جو جھوٹی نبوت کا دعویٰ کریں گے اور اپنے جھوٹ سے لوگوں کے درمیان فتنے کو ہوا دیں گے۔ ان کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی ہے کہ ان کی تعداد تیس ہوگی۔ آپ ؐ نے فرمایا کہ ''قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ تیس جھوٹے دجال نکل جائیں (وہ سب کے سب) ان میں سے ہر ایک دعویٰ کرتا ہوگا کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔'' مولانا نے فرمایا کہ ختم نبوت کے دشمن اس طاق میں بیٹھے ہیں کہ وہ کس طرح اسلامی شعائر اور ہمارے عقائد پر حملہ آور ہو سکے، مسیلمہ کذاب سے لیکر مرزا قادیانی تک ہر زمانے میں نبوت پر ڈاکہ زنی کرنے کی کوشش کی گئی۔ لیکن الحمدللہ ختم نبوت کے محافظوں نے ختم نبوت کی حفاظت کا فریضہ سرانجام دیتے ہوئے جھوٹے مدعیان نبوت کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملایا اور آج تک اسی کوششوں میں لگے ہوئے ہیں۔ مولانا نے فرمایا کہ سوشل میڈیا کے ذریعہ اسلام مخالف طاقتیں آج نوجوانوں کو گمراہ کرنے کی کوششیں کرتے ہیں، وہ فروعی اختلافات کو بنیاد بنا کر نوجوانوں کو گمراہ کر کے عقیدۂ ختم نبوت پر ڈاکہ ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ خاص طور پر قادیانی اور اس کے متبعین اس قطعی اور اجماعی مسئلہ میں خلاف وشقاق کا دروازہ کھولنے کی پر زور کوشش کر رہے ہیں اور عوام کی جہالت اور مغربی تعلیم سے متاثر اور دینی تعلیم سے بیگانہ افراد کی ناواقفیت سے نا جائز فائدہ اٹھاتے ہوئے اس مسئلہ میں طرح طرح کے اوہام وشکوک ان کے دلوں میں پیدا کر کے انکو گمراہ کرنے کی دن رات سازشیں کر رہے ہیں۔ مولانا نے فرمایا کہ ان حالات میں فتنوں بالخصوص جھوٹے مدعیان نبوت ومنکرین ختم نبوت کے فتنوں سے آگاہی حاصل کرنا اور امت کو اُن سے خبردار کرنا دینی تقاضوں اور فرائض میں سے ہے اور معاشرہ میں کسی بھی حوالہ سے پیدا ہونے والی خرابیوں کی نشاندہی کر کے مسلمانوں کو اُن سے بچانے کی کوشش کرنا بھی ہماری دینی ذمہ داریوں میں سے ہے۔ مولانا رشادی نے فرمایا کہ ضرورت اس بات کی ہیکہ پوری امت مسلمہ بالخصوص نوجوان نسل کو ختم نبوت کی اہمیت و افادیت سے آگاہ کیا جانا چاہیے، ان کے دلوں میں حضور نبی کریم ﷺ کی محبت، عشق رسول اور بالخصوص عقیدۂ ختم نبوت کو واضح کرنا چاہئے۔ آج اس بات کی سخت ضرورت ہے کہ آقا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہنے والے ایک ہوکر ختم نبوت کے حصار کو مضبوط کریں کیونکہ ختم نبوت اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے، اگر یہ عقیدہ محفوظ ہے تو آپ کا دین محفوظ ہے۔۔

# البروج انٹرنیشنل اسکول پھلواری شریف میں مسابقہ قرآن کا اہتمام

## طلبہ قرآن مجید کو رہبر بنا کر اپنی زندگی گزاریں: مہوش جبین

لازوال ڈیسک

پٹنہ/// البروج انٹرنیشنل اسکول پھلواری شریف پٹنہ میں مسابقہ قرآن کا اہتمام کیا گیا، جس میں طلبہ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور اپنی نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ قرآنی تعلیم بھی لازم ہے، اس لیے البروج انٹرنیشنل اسکول پھلواری شریف پٹنہ دونوں جہان میں بچوں کی رہنمائی کے لیے کوشاں ہے تاکہ بچے اس دنیا میں تو کامیاب ہوں ہی لیکن ہمارا جو اصل مقصد ہے اس میں بھی کامیابی نونہالوں کی قدم بوسی کرے، پروگرام میں پرنسپل مہوش جبین نے بچوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''قرآن کی اہمیت وافادیت سے ہر کس وناکس واقف ہے اور ہر مؤمن اس کلام کی تلاوت بھی کرتا ہے لیکن بہت کم ہی ایسے لوگ ملیں گے جو قرآن کا حق صحیح طور پر ادا کر پاتے ہیں، قرآن پڑھنا ایک اور بات ہے اور ورتل القرآن ترتیلا کے تحت قرآن پڑھنا اور بات ہے، اس لیے طلبہ کو چاہیے کہ وہ ابھی سے ہی اس قرآن کو اس کے مخارج وقواعد کے ساتھ پڑھیں اور یاد کریں۔ سبھی طلبہ قرآن مجید کو رہبر بنا کر اپنی زندگی گزاریں، اس قرآن سے بہتر کتاب اس دنیا میں نہ آئی ہے اور نہ آئیگی، اللہ ہم سب کو اس قرآن مجید کو صحیح طور پر پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق دے، آمین۔''

# کالی کٹ مرکز الثقافۃ میں الفہیم نیشنل حفظ القرآن مسابقہ کا آغاز

## ملک کی ۱۲/ریاستوں کے ۸۳/تعلیمی اداروں سے ۲۱۹ حفاظ وقرا کی شرکت

عبدالکریم امجدی

کالی کٹ /// ملک کی عظیم الشان دینی وعصری اسلامی یونیورسٹی جامعہ مرکز الثقافۃ کالی کٹ کیرالا میں آج یہاں صحن جامعہ میں الفہیم نیشنل قرآن کمپٹیشن کا آغاز نہایت ہی تزک واحتشام کے ساتھ ہوا۔ پندرہویں نیشنل حفظ القرآن مسابقہ میں ملک کی ۱۲/ریاستوں کے ۸۳/تعلیمی اداروں سے کل ۲۱۹ حفاظ وقراء شریک مسابقہ ہوئے۔ یہ پروگرام دو سیشن پر ہوگا۔ جس میں تلاوت قرآن اور حفظ القرآن ہوگا۔ جو کہ سیمی فائنل کو لیفائی کے بعد فائنل راؤنڈ میں منتخب طلبہ کی شمولیت ہوگی۔ ذرائع کے مطابق ممتاز کامیابی حاصل کرنے والے امیدواروں کو بالترتیب ۲ تولہ ایک تولہ اور آدھا تولہ کا گرانقدر انعام اور تجمعی شہادت نامہ دیا جائے گا۔ جبکہ تلاوت قرآن میں ممتاز امیدوار کو بالترتیب فرسٹ، سیکنڈ، اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والوں کو 444477771111 روپئے نقد دئے جائیں گے۔ خیال ظاہر کیا جارہا ہے کہ کیرل میں منعقد ہونے والے مقابلہ جاتی پروگرام اپنی نوعیت کا منفرد اور عظیم الشان ہوگا۔ جامعہ مرکز الثقافۃ کے جنرل منیجر سی محمد فیضی نے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے مسابقہ میں شرکت کرنے والے سبھی امیدواروں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ نیشنل قرآن کمپٹیشن سے طلبہ میں حوصلہ اور قرآن مقدس کے تئیں تحقیق لگن، حفظ میں بہتری آئے گی۔ اور مختلف تعلیمی میدانوں میں بہتر مستقبل کو بنانے میں مدد فراہم ہوگی۔ سی فیضی نے کہا کہ نیشنل سطح کے پروگرامس سے طلبہ انٹرنیشنل پیمانہ پر عالمی مقابلوں میں بیرون ممالک میں شریک مسابقہ ہوسکتے۔

# جہیز کی لعنت سے پاک سماج کے لئے آخری سانس تک محنت کریں: محمد اطہر القاسمی

## جمعیت علماء کرسیل پنچایت کے زیر انتظام مرکزی جامع مسجد کے "اصلاح معاشرہ" اجلاس سے علماء کا خطاب

منصور احمد حقانی

اراریہ/// ضلع کے نو بلاکوں میں سے معروف بلاک "جوکی ہاٹ" کی "کرسیل" پنچایت کی نو تشکیل مقامی یونٹ جمعیت علماء کرسیل پنچایت نے ضلع اور بلاک کی رہنمائی میں اپنی پنچایت سے "اصلاح معاشرہ" کی تحریک کا آغاز کر دیا، اس ضمن میں گزشتہ کل بعد نماز مغرب "مرکزی جامع مسجد" کرسیل میں مفتی محمد اطہر القاسمی نائب صدر جمعیت علماء بہار وجنرل سکریٹری جمعیت علماء ہند اراریہ کی صدارت میں ایک "اصلاح معاشرہ" اجلاس کا انعقاد ہوا۔ جس میں کثیر تعداد میں پنچایت کے علماء، حفاظ اور دانش وران شریک ہوئے جبکہ بحیثیت مہمان خصوصی مولانا فیاض احمد راہی مظاہری نائب صدر جمعیت علماء جوکی ہاٹ اور معروف شاعر قاری ابرار دانش کشن گنجی بھی شریک اجلاس ہوکر اجلاس کی خوبصورتی میں اضافہ کر دیا۔ تلاوت قرآن کے بعد مشہور شاعر جناب قاری ابرار دانش کشن گنج نے اپنی مسحور کن آواز میں نعت رسول سے لوگوں کا دل جیت لیا بھر افتتاحی کلمات کے تحت اجلاس کے اغراض ومقاصد بیان کرتے ہوئے مقامی عالم دین مفتی وقار احمد ندوی رکن جمعیت علماء پنچائیت کرسیل نے کہا کہ جمعیت علماء ہند سو سالہ تنظیم ہے، جو اپنے اغراض ومقاصد کی تکمیل کے لئے ہر ممکن کوشاں رہتی ہے۔ بڑی خوشی کی بات ہے اب اس ملکی جماعت کی یونٹ پنچایتوں اور گاؤں گاؤں میں بھی قائم ہوچکی ہے۔ ہم سب اپنے مخلص رہنما عالی جناب مفتی محمد اطہر القاسمی کی سربراہی میں شانہ بشانہ کھڑے ہوکر جمعیت کے مشن کو گھر گھر تک پہنائیں گے۔ معروف شاعر اور مولانا فیاض احمد راہی مظاہری نے کہا کہ تقریباً دو ماہ سے ہم لوگ جوکی ہاٹ بلاک میں برادر بزرگ بیلوٹ خادم قوم و ملت مفتی محمد اطہر القاسمی صاحب کے ساتھ پنچایت سطح کے انتخابات کی تشکیل کر رہے ہیں۔ لوگ جس طرح سے ہم لوگوں کا استقبال کر رہیں، یہ جمعیت کی روز افزوں مقبولیت کی بین ثبوت اور واضح دلیل ہے۔

# اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے دین اسلام کو پسند فرمایا نبی کریم کا پیغام حق مصائب سے مقابلہ کیلئے ایمان کی قوت لازمی: مولانا یعقوب بلند شہری

احمد رضا

سہارنپور/// ہر وقت ملی خدمات کو شاندار اور سہل انداز میں بے لوث رہتے ہوئے سنجیدہ کارکردگی کے ساتھ انجام دینے میں پیش پیش قوم کے سچے خادم آل انڈیا دینی مدارس بورڈ کے چیئرمین اسلامی اسکالر اور عالم دین مولانا محمد یعقوب بلند شہری نے کچھ عرصہ سے قوم کی پستی اور روز بہ روز مسلم طبقہ میں بڑھتی ہوئی بدعات وخرافات پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اصل دین اور شریعت وہی ہے جو میرے پیارے نبی حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم لے کر آئے یعنی شریعت محمدی حق ہے اور سچ ہے دین میرے نبی علیہ السلام پر مکمل ہوا جیسا کہ خطبہ حجالوداع کے موقع پر آقائے نامدار محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن کی یہ آیت نازل ہوئی "سور المائدہ" کی آیت مبارک کہ ''آج میں نے تمہارے دین کو مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دی اور تمہارے لئے دین اسلام پسند کیا'' لہٰذا اگر اب عمل کیا جائے گا تو وہ یا تو قرآن پاک پر عمل کیا جائے گا یا پھر پیارے نبی کریم حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان پر عمل کیا جائے گا بس اسکو ہی دین حق کہا جائے گا اگر ان میں سے بعض اوقات کوئی مسئلہ نہیں بھی ملتا تو وہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کی زندگی سے رہنمائی لی جائے گی اگر وہ مسائل جو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہ سے بھی نہیں ملتے پھر وہ تابعین اس کے بعد طبع تابعین سے رہنمائی لی جائے گی اُس ک علاوہ باقی تمام باتیں اور دلیلیں کھلے طور سے جہالت اور گمراہی کی علامت ہوگی آج ضرورت ہے کہ ہم سبھی من مانی بدعات اور خرافات کے ساتھ ساتھ، غیبت، شراب نوشی، جوا، فضول خرچی، سٹہ بازی، تکبر، زنا، جھوٹ، امانت میں خیانت، بیشرمی اور مفاد پرستی کے تباہ کن اور رسوائی والے حالات سے خد باہر نکلیں اور اپنی نسلوں کو بھی اس لعنت سے نجات دلائیں اگر ابھی بھی بیدار نہ ہو پائے تو بڑی تباہی کا منظر دیکھنا پڑیگا اسلئے دین اسلام کے ماننے والوں دین اسلام کی سچی پیروی کرو اور اطاعت رسول کو اپنا موقف اختیار کرتے ہوئے صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کو دلوں میں اتار لو یہی ہماری زندگی کو محفوظ رکھنے اور سر بلندی حاصل کرنے کا آخری ذریعہ اور موقع ہے اب کوئی محسن انسانیت نہی آئیگا بس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کو اپنا کر اپنی زنزگی کو کامیاب بنانا ہماری اپنی بڑی زمہ داری ہے یاد رکھو کہ اگر آج بھٹک تے رہے کل پھر ایسا بہتر وقت اور موقع ملے یا نہ ملے! عالم دین مولانا محمد یعقوب بلند شہری نے واضح طور سے فرمایا کہ جب اللہ تعالی کی کتاب قرآن مجید میں سبھی مسائل کا ازالہ موجود ہے پھر بلا ضرورت سیدھے مساجد کے امام حضرات سے مسائل معلوم کرنے کا جواز نہیں رہتا ہے مگر آج کل ایسا ہوتا ہے کہ قرآن و احادیث میں مسئلہ موجود ہوتا ہے اور لوگ سیدھے راستہ اماموں سے رہنمائی لیتے ہیں یہ درست نہیں ایسا معاملہ جان بوجھ کر کرنے والے شریعتِ محمدی سے دور ہو سکتے ہیں کچھ پڑھے لکھے اور کم عقل لوگوں نے آج کل کچھ مسئلے خود سے گھڑ لئے ہیں جو خود ساختہ بنے رہنے کی سنک بھر ہے در اصل یہ سب باتیں کھلے طور سے بدعت ہیں کچھ لوگ جنہوں نے دین کو مذاق سمجھ رکھا اور مسئلے خود بناتے ھیں نعوذ باللہ خود گھر میں بیٹھ کر دن بناتے ہیں وہ سراسر گمراہی اور جہالت ہے خدارا اُن سے بچیں کیوں کہ تمام بدعات جہالت ھیں اور تمام جہالتیں جہنم میں لے کے جاتی ہیں۔ اللہ سب جہنم کا ایندھن بننے سے بچائے اور عمل صالحہ کی توفیق عطا فرمائے ہم سبھی کو ہدایت نصیب فرمائے۔

# قوم کی تعمیر میں میڈیا اہلکاروں کا اہم رول ہوتا ہے: منوج کمار

## ڈی آر ڈی سبھا بھون میں قومی صحافت ڈے پر سیمینار کا انعقاد

منصور احمد حقانی

اراریہ/// ضلع اطلاعات اور تعلقات عامہ اراریہ کے زیر اہتمام قومی یوم صحافت کے موقع پر ڈی آر ڈی اے سبھا بھون میں ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا، اس سیمینار کا افتتاح ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر منوج کمار، سینئر ڈپٹی کلکٹر کم ضلع پبلک ریلیشن آفیسر مسٹر دلیپ کمار اور ڈسٹرکٹ ٹریژری آفیسر مسٹر رام بالک کمار نے مشترکہ طور پر شمع روشن کر کیا۔ اس سے قبل ڈپٹی ڈویلپمنٹ کمشنر اور شامل تمام سینئر صحافیوں کا ڈسٹرکٹ پبلک ریلیشن آفیسر نے گلدستے دے کر استقبال کیا اور تمام مہمانوں کا خوش آمدید کہتے ہوئے ڈسٹرکٹ پبلک ریلیشن آفیسر نے پریس ڈے کے بارے میں مختصر معلومات دیں۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر منوج کمار نے اپنے خطاب میں کہا کہ قوم کی تعمیر میں میڈیا اہلکاروں کا اہم رول ہوتا ہے۔ ہر ایک کو اپنے پیسے کے ساتھ ایماندار ہونا چاہئے۔ معاشرے کے آخری فرد تک کیسے پہنچیں گے، یہ صرف حکومت اور انتظامیہ کی ذمہ داری نہیں، میڈیا والوں کی بھی ذمہ داری ہے۔ اس پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحافت کا معیار ہمیشہ بلند ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا کے جوانوں کا آزادی سے پہلے اور بعد میں بھی قوم کی تعمیر میں اہم کردار رہا ہے۔ سینئر ڈپٹی کلکٹر اور انچارج ضلع پبلک ریلیشن آفیسر نے کہا کہ جمہوریت کے چوتھے ستون میڈیا کا کردار قوم کی تعمیر میں اہم رہا ہے۔ آزادی کے بعد سے اب تک میڈیا کے اہلکاروں کے کردار میں کوئی کمی نہیں آئی ہے، جو ایک خوش آئند بات ہے۔ ڈسٹرکٹ ٹریژری آفیسر نے کہا کہ قوم کی تعمیر میں میڈیا اہلکاروں کا اہم کردار ہوتا ہے۔

# جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی میں امارت شرعیہ کی مجلس شوریٰ کا اجلاس اہم تجاویز کے ساتھ اختتام پذیر

## تعلیم، اتحاد اور انسانیت کی خدمت وقت کی ضرورت: حضرت امیر شریعت

لازوال ڈیسک

رانچی/// امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ کی سالانہ مجلس شوریٰ کا اجلاس 16 نومبر 2022ء کو شہر رانچی کے عائشہ ٹاور ڈاکٹر فتح اللہ روڈ میں امیر شریعت مفکر ملت حضرت مولانا سید احمد ولی رحمانی صاحب مدظلہ کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں بہار، اڈیشہ وجھارکھنڈ کے 60 سے زائد ارکان شوریٰ اور اصحاب فکر ونظر نے شرکت کی اور زیر بحث ایجنڈوں میں اپنے قیمتی آراء پیش کیے، اس موقع پر حضرت امیر شریعت مدظلہ نے اپنے صدارتی خطاب میں فرمایا کہ امارت شرعیہ پورے عالم اسلام کے لیے ایک مثالی ادارہ ہے، جس کی حفاظت وصیانت اور فکر اسلامی کی ترویج واشاعت میں اپنی صلاحیت اور وسعت کے مطابق جدوجہد کرنا چاہیے اور انسانیت کی خدمت کے جذبہ سے اپنے دل میں وسعت اور علاقائی عصبیت سے اوپر اٹھ کر اخوت وبھائی چارگی اور اخلاص وللّٰہیت کے جذبہ سے کام کرنا چاہیے، اکابر امارت نے ملت کی شیرازہ بندی کے لیے بڑی جدوجہد کی ہے اس شیرازہ کو کبھی بکھرنے نہ دیجئے، ہر ایک کے ساتھ احترام واکرام کے ساتھ پیش آیئے اور سبھوں کو جوڑنے کی کوشش کر کے کام کو آگے بڑھایئے، حضرت امیر شریعت نے امارت شرعیہ کی یکسالہ کارکردگی پر ارکان شوریٰ کی جانب سے تحسینی کلمات کی قدر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ہمارے رفقاء کار نے ٹیم ورک کے ساتھ کام کو منظم کرنے کی جدوجہد کی اور اخلاص وللّٰہیت کے جذبہ کے ساتھ امارت کے کاموں کو آگے بڑھا کر ادارہ کو تقویت پہونچائی ہے، اس پر ہم سب کو اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے، نیز معزز ارکان شوریٰ اور شہر رانچی کی مجلس استقبالیہ کے منتظمین بھی ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے اس اجلاس کے لیے خوشگوار ماحول بنانے کی ہر جہت سے جدوجہد کی، اللہ ان سبھوں کو جزائے خیر عطا فرمائے، نائب امیر شریعت حضرت مولانا محمد شمشاد رحمانی قاسمی صاحب نے شعبہ پروجیکٹ منیجمنٹ کی کارکردگی کا خلاصہ پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ تین ساڑھے تین ماہ کی مختصر مدت میں جو اہم کارنامے انجام دیئے وہ نہایت ہی خوش کن ہیں۔۔

# صحافتی ایوارڈ سے نوازے جانے پر محمد طالب حسین آزاد کو مبارکباد

لازوال ڈیسک

سیتامڑھی /// مولانا ابوالحسن علی ندوی ایجوکیشنل اینڈ چیری ٹیبل ٹرسٹ بہار انڈیا کے چیئرمین جناب مولانا بدیع الزماں ندوی قاسمی نے اردو صحافت میں گرانقدر اور بے مثال صحافتی خدمات انجام دینے کے اعتراف میں کثیر الاشاعت روزنامہ اردو قومی تنظیم پٹنہ کے خصوصی سیتامڑھی ضلع نمائندہ محمد طالب حسین آزاد ابراہیم پوری کو شال اڑھا کر بے مثال صحافتی مولانا ابوالحسن علی ندوی توصیفی سند اور ایوارڈ صحافتی ایوارڈ تقسیم تقریب میں دے کر 15 نومبر 2022ء کو نوازا ایوارڈ سے نوازے جانے پر خوشی کی لہر ہے بہار کی جن اہم شخصیات نے صحافی محمد طالب حسین آزاد کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے ان میں قانون ساز کونسل کے چیئرمین جناب دیویش چندر ٹھاکر 'ایم ایل سی جناب پروفیسر غلام غوث' ایم ایل سی جناب خالد انور سابق راجیہ سبھا ممبر جناب ڈاکٹر محمد اعجاز علی ڈاکٹر کمال اشرف ڈاکٹر محمد غیاث رضی. ڈاکٹر محمد ساجد علی ڈاکٹر محمد انتخاب عالم ڈاکٹر محمد جان علی ڈاکٹر محمد مطیع الرحمٰن عزیز ڈاکٹر نفیس عالم رونی سید پور کے ایم ایل اے پنچ مشرا. رونی سید پور کی سابق ایم ایل اے محترمہ گڈی چودھری باچھٹی کے ایم ایل اے مکیش کمار لال یادو بیلسنڈ کے ایم ایل اے سنجے گپتا لوکل باڈیز کونسل سیتامڑھی وشیوہر ایم ایل سی محترمہ ریکھا دیوی ڈاکٹر منوج کمار گپتا مدرسہ رحمانیہ مہسول کے سکریٹری محمد ظفر ہاشم پرنسپل مولانا محمد عظمت حسین قاسمی سابق پرنسپل مولانا عبدالودود مظاہری مدرسہ اسلامیہ عربیہ جامع مسجد کورٹ بازار سیتامڑھی کے صدر محمد پرویز عالم انصاری سکریٹری محمد اعظم حسین انور پرنسپل مولانا محمد مرتضی علی ندوی پرائمری ٹیچرس ایسوسی ایشن سیتامڑھی کے صدر اور جامعہ حسینیہ بھیروکوٹھی کے سکریٹری محمد عتیق الرحمٰن سیتامڑھی ٹیچرس ایسوسی ایشن کے سکریٹری اور پریہار بلاک ٹیچرس یونین کے صدر جناب راشد فہمی' آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے سینئر لیڈر سیف الاسلام مدنی ملت ٹائمس کے ایڈیٹر اور بے مثال صحافی محمد تبریز قاسمی صحافی احمد حسین صحافی محمد اکرام الحق قاسمی صحافی الیس ایم باقر صحافی محمد جسیم الدین صحافی ثاقب رضا صحافی امتیاز بھارتی ماسٹر محمد عالم حسین ماسٹر محمد غالب حسین محمد راغب حسین محمد عاقب حسین محمد ثاقب حسین محمد شارب حسین عبدالخالق گونیکا